مشکوٰۃ شریف
مترجم

جلد اوّل

امام ولی الدین محمد بن عبداللہ الخطیب العمریؒ
المتوفیٰ ۷۴۳ھ

maktabaquddusia.com

CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب

مشکوٰۃ شریف مترجم

(جلد اول)

مترجم

مولانا عبدالحلیم علوی

ناشر

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع

خضر جاوید پرنٹرز لاہور

اقرأ سنٹر۔ غزنی سٹریٹ۔ اردو بازار، لاہور
فون: 042-37224228-37355743

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما دیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

تنبیہ

ہمارے ادارے کا نام بغیر ہماری تحریری اجازت بطور ملنے کا پتہ، ڈسٹری بیوٹر، ناشر یا تقسیم کنندگان وغیرہ میں نہ لکھا جائے۔ بصورت دیگر اس کی تمام تر ذمہ داری کتاب طبع کروانے والے پر ہوگی۔ ادارہ ہذا اس کا جواب دہ نہ ہوگا اور ایسا کرنے والے کے خلاف ادارہ قانونی کارروائی کا حق رکھتا ہے۔

فہرست مضامین

کچھ اپنی زبان میں 6
مقدمہ در مصطلحات حدیث از شیخ عبدالحق محدث دہلوی 7
خطبہ کتاب 19

کتاب الایمان

ایمان کا بیان 23
کبیرہ گناہوں اور نفاق کی علامتوں کا بیان 36
وسوسہ کا بیان 39
تقدیر پر ایمان رکھنے کا بیان 42
عذابِ قبر کا ثبوت 54
کتاب وسنت کو مضبوطی کے ساتھ پکڑنے کا بیان 59

کتاب العلم

علم کی خوبیاں اور اُسکی فضیلت کا بیان 72

کتاب الطہارۃ

پاکیزگی کا بیان 87
وضو کو واجب کرنے والی چیزوں کا بیان 92
پائخانہ کے آداب کا بیان 96
مسواک کرنے کا بیان 103
وضو کی سنتوں کا بیان 106
غسل کا بیان 112
جنبی آدمی سے میل جول اور اس کے لئے جائز امور کا بیان 116
پانی کے احکامات 120
نجاستوں کے پاک کرنے کا بیان 123
موزوں پر مسح کرنے کا بیان 127
تیمم کا بیان 129
غسلِ مسنون کا بیان 131
حیض کا بیان 133
مستحاضہ کا بیان 135

کتاب الصلوٰۃ

نماز کا بیان 137
نماز کے اوقات کا بیان 141
جلدی نماز پڑھنے کا بیان 143
فضائلِ نماز کا بیان 149
اذان کا بیان 152
اذان اور اذان کا جواب دینے کی فضیلت کا بیان 155
اذان کے بعض احکام کا بیان 160
مسجدوں اور نماز کے مقامات کا بیان 162
ستر ڈھانکنے کا بیان 175
سُترہ کا بیان 178
نماز کی صفتوں اور ارکان کا بیان 181
جو چیز تکبیر تحریمہ کے بعد پڑھی جائے اس کا بیان 188
نماز میں قرأت کا بیان 191
رکوع کا بیان 200
سجدہ کا بیان 204
تشہد (التحیات) کا بیان 207

maktabaquddusia.com

CamScanner

رسول اللہ ﷺ پر درود پڑھنے اور اس کی فضیلت کا بیان .. 210
تشہد میں دعا پڑھنے کا بیان 214
نماز کے بعد ذکر اور دعا کا بیان 218
نماز میں جائز اور ناجائز امور کا بیان 223
سہو کا بیان 230
قرآن کے سجدوں کا بیان 232
اوقات ممنوعہ کا بیان 235
جماعت اور اس کی فضیلت کا بیان 239
صف برابر کرنے کا بیان 245
امام کی جگہ کا بیان 249
امامت کا بیان 252
امام پر جو چیزیں لازم ہیں ان کا بیان 255
مقتدی کو امام کی پیروی کرنا اور مسبوق کا حکم 256
دوبار نماز پڑھنے کا بیان 260
سنتوں کا بیان 263
رات کی نماز کا بیان 268
رات کی نماز میں پڑھنے کا بیان 274
قیام اللیل کی ترغیب کا بیان 276
عمل میں میانہ روی کا بیان 280
وتر کا بیان 283
قنوت کا بیان 289
قیام رمضان کا بیان 290
ضحیٰ کی نماز کا بیان 294
نوافل کا بیان 296
صلاۃ التسبیح 298
سفر کی نماز کا بیان 299
جمعہ کا بیان 303
جمعہ کے واجب ہونے کا بیان 307
پاکیزگی کرنے اور جمعہ کی طرف سویرے جانے کا بیان 309
خطبہ اور نماز جمعہ کا بیان 313
نماز خوف کا بیان 316
عیدین کی نماز کا بیان 318
قربانی کا بیان 323
عتیرہ کا بیان 327
نماز خسوف کا بیان 328
سجدہ شکر کا بیان 332
نماز استسقاء کا بیان 333
ہواؤں کا بیان 336

كتاب الجنائز

مریض کی بیمار پرسی اور بیماری کے ثواب کا بیان 338
موت کی آرزو اور موت کو یاد کرنیکا بیان 353
موت ہونے پر جو چیز تلقین کی جاتی ہے 357
میت کو غسل اور کفن دینے کا بیان 364
جنازہ کیساتھ چلنے اور نماز پڑھنے کا بیان 366
میت کو دفن کرنے کا بیان 375
میت پر رونے کا بیان 380
قبروں کی زیارت کرنے کا بیان 389

كتاب الزكوٰة

زکوٰۃ کا بیان 391
کس مال میں زکوٰۃ واجب ہوتی ہے 398
صدقہ فطر کا بیان 403
جس شخص کو صدقہ لینے کی اجازت نہیں اس کا بیان 404
جس شخص کو سوال کرنے کی اجازت نہیں اور جس کو اجازت ہے ان کا بیان 407

maktabaquddusia.com

CS CamScanner

خرچ کرنے کی فضیلت اور بخل کرنے کی برائی کا بیان 413
صدقہ کرنے کی فضیلت کا بیان 420
بہترین صدقہ کرنے کا بیان 429
خاوند کے مال سے عورت جو خرچ کرتی ہے اس کا بیان 432
صدقہ کو واپس نہ لینے کا بیان 434

کتاب الصوم

روزں کا بیان 435
چاند کے دیکھنے کا بیان 438
سحری کھانے کا بیان 440
روزہ میں جن چیزوں سے پرہیز لازمی ہے انکا بیان 443
مسافر کے روزوں کا بیان 446
روزہ کی قضاء کا بیان 448
نفلی روزوں کا بیان 449
گزشتہ ابواب سے متعلق متفرق مسائل کا بیان 456
شب قدر کا بیان 458
اعتکاف کا بیان 461

کتاب فضائل القرآن

فضائل قرآن 463
تلاوتِ قرآن کا بیان 479
اختلافِ قرأت کا بیان 484

کتاب الدعوات

دعاؤں کا بیان 489
اللہ کا ذکر کرنے اور قرب حاصل کرنے کا بیان 494

کتاب أسماء اللہ تعالیٰ

أسماء حسنیٰ کا بیان 502
سُبْحَانَ اللهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ، اور وَاللهُ أَكْبَرُ کہنے کا بیان!! 504
توبہ اور استغفار کا بیان 511
اللہ کی رحمت کی وسعت کا بیان 520
صبح اور شام اور سونے کے وقت کی دعاؤں کا بیان 524
مختلف اوقات کی دعائیں 534
پناہ مانگنے کا بیان 543
جامع دعاؤں کا بیان 548

کتاب المناسك

افعال حج کا بیان 554
احرام باندھنے اور تلبیہ کہنے کا بیان 559
حجۃ الوداع کا بیان 562
مکہ میں داخل ہونے اور طواف کا بیان 568
عرفات میں ٹھہرنے کا بیان 573
عرفات اور مزدلفہ سے واپسی کا بیان 576
منیٰ میں کنکریاں مارنے کا بیان 579
ہدی کا بیان 580
سر منڈانے کا بیان 583
نحر کے دن خطبہ اور طواف وداع کا بیان 585
نحر کے دن خطبہ دینے ایام تشریق میں کنکریاں پھینکنے اور طواف وداع کا بیان 586
ممنوعاتِ احرام کا بیان 590
محرم کو شکار کرنے کی ممانعت کا بیان 593
محرم کے رد کے جانے اور حج کے فوت ہونیکا بیان 595
حرم مکہ کے بیان میں اللہ اس کی حفاظت فرمائے 597
حرم مدینہ کے بیان میں اللہ اس کی حفاظت فرمائے 600

maktabaquddusia.com
CamScanner

کچھ اپنی زبان میں

زیر نظر کتاب مشکوٰۃ المصابیح مترجم ہدیہ قارئین ہے۔ شرق و غرب کے اہل علم طبقے میں یہ کتاب اپنی تدوین کے یوم اوّل ہی سے یکساں طور پر مقبول ہے۔ اس کی غائت درجہ علمی افادیت کے پیشِ نظر اسے نہ صرف ہمارے دینی مدارس کے قدیم نصاب درس میں شامل کیا گیا ہے بلکہ اس کے بعض اجزاء سرکاری کلیات و جامعات میں بھی شامل نصاب ہیں۔

کتب حدیث کے ضخیم اور مطول ذخیروں سے ایک عام قاری کے لیے براہِ راست استفادہ بہت مشکل تھا۔ چنانچہ عام مسلمان طبقے کو مصابیح کے نورِ ہدایت سے مستفیض کرنے کے لیے مشکوٰۃ المصابیح ترتیب دی گئی۔ یہ کتاب احادیث نبویہ (علی صاحبہا الف الف تحیہ) کا ایک بہترین انتخاب ہے جو صحاح ستہ اور دیگر متداول کتب احادیث کی جملہ خصوصات کو اپنے دامن میں لئے ہوئے ہے۔ یہی وجہ ہے کہ درس نظامی میں صحاح ستہ کی تعلیم و تدریس سے پیشتر مشکوٰۃ المصابیح کی تدریس لازمی قرار دی گئی ہے گویا مشکوٰۃ المصابیح کتب حدیث کا ایک عمومی تعارف بھی ہے۔ اور احادیث نبویہ کا ایک عمومی مطالعہ بھی۔

مشکوٰۃ المصابیح کی جمع و تدوین میں دو بزرگوں کی علمی کاوشوں کو دخل حاصل ہے۔ ابتداء میں "مصابیح" کے نام سے محی السنہ امام ابو محمد حسین بن مسعود فراء البغوی رحمۃ اللہ علیہ نے احادیث کی چودہ کتابوں کا مجموعہ مدون کیا۔ مصابیح کے ہر باب کے تحت دو فصلوں کا التزام کیا گیا۔ فصل اوّل کے لئے صحیحین (بخاری و مسلم) سے احادیث منتخب کی گئیں جب کہ فصل ثانی میں دیگر بارہ جوامع و مسانید کا انتخاب درج کیا گیا۔ "مصابیح" میں درج شدہ احادیث کی سند کا ذکر مفقود تھا جبکہ علمائے حدیث کے ہاں مراتب حدیث سے واقفیت کے لئے سند حدیث کا ذکر نہایت ضروری ہے چنانچہ شیخ ولی الدین محمد بن عبداللہ خطیب عمری رضی اللہ عنہ نے اس علمی ضرورت کی شدت کا احساس کرتے ہوئے "مصابیح" کی ہر حدیث کی سند سند کا بحوالہ ماخذ ذکر کیا اور ساتھ ہی ہر باب میں فصل ثالث کا اضافہ کیا جس میں بخاری و مسلم کے علاوہ دیگر کتب احادیث کا انتخاب درج کیا گیا ہے اس نو ترمیم شدہ مجموعے کو انہوں نے "مشکوٰۃ المصابیح" کے نام سے موسوم کیا۔

بلا شبہ رسوخ فی العلم کے لیے عربی زبان میں مہارت تامہ ضروری ہے۔ لیکن اکابر کے علمی شاہپاروں سے بالخصوص تفسیر و حدیث کا مطالعہ کسی خاص طبقے تک محدود نہیں ہے بلکہ دین کے اہم احکام و مسائل کا علم حاصل کرنا ہر مسلمان کی دینی ضرورت ہے۔ اسی ضرورت کے پیشِ نظر ملک میں قومی اور علاقائی زبانوں میں ان علمی ذخیروں کا منتقل کیا جا رہا ہے۔

مشکوٰۃ المصابیح ایسی اہم علمی اور احادیث کی بنیادی کتاب کا اُردو ترجمہ ایک علمی اور دینی ضرورت تھی جسے پوری کر کے عنداللہ اور عند الناس سرخرو ہو رہے ہیں۔ بلا شبہ علوم عالیہ کی اشاعت ہماری قوت لا یموت کا ذریعہ بھی ہے۔ لیکن ہم اس سے بڑھ کر اسے ہم ایک دینی خدمت کے طور پر بھی اپنائے ہوئے ہیں۔ اگر ہماری اس خدمت سے کسی ایک بھی کلمہ گو کی دینی ضرورت پوری ہو گئی تو یقیناً ہمارے لئے یہ سعادت دارین کا باعث بنے گی۔ وَمَا تَوْفِيْقِىْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ

والسلام
خادم العلم والعلماء
الحاج مقبول الرحمٰن غفرلہ

maktabaquddusia.com
CS CamScanner

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

مُقدّمہ در مُصطلحاتِ حدیث

از شیخ عبدالحق محدِّث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

جمہور محدثین کی اصطلاح میں نبی ﷺ کے قول، فعل اور تقریر کو حدیث کہا جاتا ہے (قول وفعل کا مطلب تو واضح ہے۔ تقریر کے معنی یہ ہیں کہ آپ کی موجودگی میں کسی شخص نے کوئی کام کیا یا کچھ کہا اور آپ نے اس پر نہ انکار کیا نہ اس سے روکا بلکہ سکوت اختیار فرمایا کہ اس کی توثیق کردی۔

اسی طرح صحابی وتابعی کے قول، فعل اور تقریر پر بھی حدیث کا اطلاق ہوتا ہے۔

جو حدیث نبی ﷺ تک پہنچے اُسے مرفوع اور جس کی سند صحابی تک پہنچے اُسے موقوف کہتے ہیں جیسے کہا جائے۔ قَالَ ابْنُ عَبَّاس یا فَعَلَ ابْنُ عَبَّاس یا قَرَّرَ ابْنُ عَبَّاس یا عَنْ ابْنِ عَبَّاس مَوْقُوْفًا یا مَوْقُوْفٌ عَلَی ابْنِ عَبَّاسٍ۔

اور جس حدیث کی سند صرف تابعی تک پہنچے اُسے مقطوع کہا جاتا ہے۔

بعض لوگوں نے حدیث کو مرفوع اور موقوف تک ہی مخصوص رکھا ہے (مقطوع کو حدیث میں شمار نہیں کرتے) اس لئے کہ مقطوع کو (حدیث نہیں) اثر کہا جاتا ہے اور بعض دفعہ مرفوع حدیث پر بھی اثر کا اطلاق ہوتا ہے۔ جس طرح نبی ﷺ سے منقول دعاؤں کو ادعیۂ ماثورہ کہا جاتا ہے اور جیسا کہ امام طحاوی نے اپنی کتاب کا نام "شرح معانی الآثار" رکھا جو نبی ﷺ کی احادیث اور آثار صحابہ رضی اللہ عنہم پر مشتمل ہے اور بقول امام سخاوی امام طبرانی کی ایک کتاب کا نام "تہذیب الآثار" ہے حالانکہ وہ مرفوع حدیثوں کے لیے خاص ہے اور اس میں موقوف روایات مخفی ضمنی طور پر ہی لائے ہیں اور خبر اور حدیث ایک ہی معنی میں مشہور ہیں۔ بعض لوگ حدیث صرف اس کو کہتے ہیں جو نبی ﷺ، صحابہ رضی اللہ عنہم اور تابعین سے منقول ہو اور خبر اس کو کہتے ہیں جو ملوک وسلاطین اور گزشتہ زمانوں کے حالات وواقعات پر مشتمل ہو اسی وجہ سے ان لوگوں کو جو سنّت میں مشغول ہوئے محدّث اور ان کو جو خبر میں مشغول ہوئے اخباری کہا جاتا ہے (رَفع یعنی حدیث کا رسول اللہ ﷺ تک پہنچانا) کبھی صریحاً ہوتا ہے اور کبھی حکماً قولی حدیث میں صریحاً کی مثال جیسے کسی صحابی کا کہنا کہ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللہ ﷺ۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یوں فرماتے ہوئے سنا یا صحابی وغیرہ صحابی کا یہ کہنا کہ قَالَ رُسُوْلُ اللہ ﷺ نے اس طرح فرمایا۔ یا رسول اللہ ﷺ سے مروی ہے کہ آپ نے اس طرح فرمایا اور فعلی میں صریحاً کی مثال جیسے صحابی کا یہ کہنا رأیتُ رسول اللہ ﷺ فَعَلَ کذَا "میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھا یا اس طرح کیا۔ یا کسی صحابی سے مرفوعاً روایت ہے یا اس کو مرفوع کیا ہے کہ آپ ﷺ نے اس طرح کیا اور تقریری میں صریحاً کی مثال جیسے صحابی یا غیر صحابی کا یہ کہنا کہ فلاں شخص نے یا کسی

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۱۲۷ (۱۱) عَنْ جَابِرٍ ﷺ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِلٰی سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ حِيْنَ تُوُفِّيَ، فَلَمَّا صَلّٰی عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَوُضِعَ فِيْ قَبْرِهٖ وَسُوِّيَ عَلَيْهِ، سَبَّحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، فَسَبَّحْنَا طَوِيْلًا، ثُمَّ كَبَّرَ، فَكَبَّرْنَا فَقِيْلَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! لِمَ سَبَّحْتَ ثُمَّ كَبَّرْتَ؟ قَالَ: ((لَقَدْ تَضَايَقَ عَلٰی هٰذَا الْعَبْدِ الصَّالِحِ قَبْرُهٗ حَتّٰی فَرَّجَهُ اللّٰهُ عَنْهُ)). رَوَاهُ اَحْمَدُ.

جابر ﷺ سے روایت ہے کہا ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سعد بن معاذ کے جنازہ کی طرف نکلے جب وہ فوت ہوئے جب رسول اللہ ﷺ نے ان کا جنازہ پڑھا اور انہیں قبر میں رکھ دیا گیا اور اس پر مٹی ڈالی گئی رسول اللہ ﷺ نے تسبیح کہی اور ہم نے دیر تک تسبیح کہی پھر آپ نے تکبیر کہی اور ہم نے تکبیر کہی تو آپ سے کہا گیا اے اللہ کے رسول آپ نے کیوں تسبیح کی اور پھر تکبیر کہی فرمایا اس نیک بندے پر قبر تنگ ہوئی یہاں تک کہ اللہ نے اس سے کھول دی۔ (احمد)

۱۲۸ (۱۲) وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((هٰذَا الَّذِيْ تَحَرَّكَ لَهُ الْعَرْشُ، وَفُتِحَتْ لَهٗ اَبْوَابُ السَّمَاءِ، وَشَهِدَهٗ سَبْعُوْنَ اَلْفًا مِّنَ الْمَلَائِكَةِ، لَقَدْ ضُمَّ ضَمَّةً ثُمَّ فُرِّجَ عَنْهُ)) رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

ابن عمر ﷺ سے روایت ہے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ وہ شخص ہے جس کے لیے عرش نے حرکت کی اور آسمان کے دروازے اس کے لیے کھولے گئے اور ستر ہزار فرشتوں نے ان کا جنازہ پڑھا۔ تحقیق قبر بھینچی گئی بھینچنا۔ پھر اس کی قبر کشادہ کی گئی۔ (نسائی)

۱۲۹ (۱۳) وَعَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ ﷺ قَالَتْ: قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَطِيْبًا. فَذَكَرَ فِتْنَةَ الْقَبْرِ الَّتِيْ يُفْتَنُ فِيْهَا الْمَرْءُ، فَلَمَّا ذَكَرَ ذٰلِكَ، ضَجَّ الْمُسْلِمُوْنَ ضَجَّةً. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ هٰكَذَا، وَزَادَ النَّسَائِيُّ. حَالَتْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اَنْ اَفْهَمَ كَلَامَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَلَمَّا سَكَنَتْ ضَجَّتُهُمْ قُلْتُ لِرَجُلٍ قَرِيْبٍ مِّنِّيْ: اَيْ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ! مَاذَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ اٰخِرِ قَوْلِهٖ؟ قَالَ: ((قَدْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّكُمْ تُفْتَنُوْنَ فِي الْقُبُوْرِ قَرِيْبًا مِّنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ))

اسماء بنت ابی بکر ﷺ سے روایت ہے کہا رسول اللہ ﷺ خطبہ کے لیے کھڑے ہوئے آپ نے فتنہ قبر کا ذکر کیا جس میں آدمی مبتلا کیا جاتا ہے جب آپ نے اس کا ذکر کیا چلّائے مسلمان چلّانا بخاری نے روایت کیا۔ نسائی نے زیادہ کیا کہ وہ چلّانا میرے اور رسول اللہ کی آواز کے درمیان حائل ہو گیا میں سمجھ نہ سکی رسول اللہ کے کلام کو جب ان کا چلّانا رُک گیا میں نے اپنے نزدیک والے شخص کو کہا اے فلاں اللہ تجھ میں برکت کرے رسول اللہ ﷺ نے آخر میں کیا فرمایا ہے کہا فرمایا ہے کہ وحی کی گئی ہے میری طرف کہ تم قبروں میں مبتلا کئے جاؤ گے دجال کے فتنہ کے قریب۔

۱۳۰ (۱۴) وَعَنْ جَابِرٍ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((اِذَا اُدْخِلَ الْمَيِّتُ الْقَبْرَ مُثِّلَتْ لَهُ الشَّمْسُ عِنْدَ غُرُوْبِهَا، فَيَجْلِسُ يَمْسَحُ عَيْنَيْهِ، وَيَقُوْلُ: دَعُوْنِيْ اُصَلِّيْ)) رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

حضرت جابر ﷺ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ سے نقل کیا۔ جب میت کو قبر میں اُتارا جاتا ہے خیال کیا جاتا ہے اس کے لیے کہ سورج غروب ہونے کے قریب ہے وہ بیٹھتا ہے اپنی آنکھیں ملتا ہے اور کہتا ہے مجھے چھوڑ دو میں نماز پڑھوں۔ (ابن ماجہ)

۱۳۱ (۱۵) وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((اِنَّ الْمَيِّتَ يَصِيْرُ اِلَی الْقَبْرِ، فَيَجْلِسُ الرَّجُلُ فِيْ قَبْرِهٖ مِنْ غَيْرِ فَزَعٍ وَلَا مَشْغُوْبٍ، ثُمَّ يُقَالُ: فِيْمَ

حضرت ابو ہریرہ ﷺ رسول اللہ ﷺ سے نقل کرتے ہیں کہا کہ میت قبر کی طرف پہنچتی ہے۔ آدمی اپنی قبر میں بیٹھ جاتا ہے نہ کچھ خوف زدہ ہوتا ہے اور نہ گھبرایا ہوا۔ پھر اُسے کہا جاتا ہے تو کو کس دین پر تھا وہ کہتا

maktabaguldusia.com

CamScanner

كُنْتَ؟ فَيَقُوْلُ: كُنْتُ فِي الْإِسْلَامِ. فَيُقَالُ: مَاهٰذَا الرَّجُلُ؟ فَيَقُوْلُ: مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ جَاءَنَا بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ، فَصَدَّقْنَاهُ فَيُقَالُ لَهٗ: هَلْ رَأَيْتَ اللّٰهَ؟ فَيَقُوْلُ: مَا يَنْبَغِيْ لِأَحَدٍ اَنْ يَّرَى اللّٰهَ، فَيُفْرَجُ لَهٗ فُرْجَةٌ قِبَلَ النَّارِ، فَيَنْظُرُ اِلَيْهَا يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضاً، فَيُقَالُ لَهٗ: اُنْظُرْ اِلٰى مَاوَقَاكَ اللّٰهُ، ثُمَّ يُفْرَجُ لَهٗ فُرْجَةٌ قِبَلَ الْجَنَّةِ، فَيَنْظُرُ اِلٰى زَهْرَتِهَا وَمَا فِيْهَا فَيُقَالُ لَهٗ: هٰذَا مَقْعَدُكَ، عَلَى الْيَقِيْنِ كُنْتَ، وَعَلَيْهِ مُتَّ وَعَلَيْهِ تُبْعَثُ، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَيُجْلَسُ الرَّجُلُ السُّوْءُ فِيْ قَبْرِهٖ فَزِعاً مَشْغُوْباً، فَيُقَالُ: فِيْمَ كُنْتَ؟ فَيَقُوْلُ: لَا اَدْرِيْ! فَيُقَالُ لَهٗ: مَا هٰذَا الرَّجُلُ؟ فَيَقُوْلُ: سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُوْلُوْنَ قَوْلًا فَقُلْتُهٗ، فَيُفْرَجُ لَهٗ قِبَلَ الْجَنَّةِ، فَيَنْظُرُ اِلٰى زَهْرَتِهَا وَمَا فِيْهَا، فَيُقَالُ لَهٗ: اُنْظُرْ اِلٰى مَا صَرَفَ اللّٰهُ عَنْكَ ثُمَّ يُفْرَجُ لَهٗ فُرْجَةٌ اِلَى النَّارِ، فَيَنْظُرُ اِلَيْهَا يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا، فَيُقَالُ لَهٗ: هٰذَا مَقْعَدُكَ، عَلَى الشَّكِّ كُنْتَ، وَعَلَيْهِ مُتَّ، وَعَلَيْهِ تُبْعَثُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى)) رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ.

ہے اسلام میں کہا جاتا ہے یہ کون شخص تھا وہ کہتا ہے محمد ﷺ اللہ کے رسول تھے اللہ کے ہاں سے ظاہر دلیلیں لے کر آئے تھے ہم نے آپ ﷺ کی تصدیق کی اُسے کہا جاتا ہے کیا تو نے اللہ تعالیٰ کو دیکھا ہے پس وہ کہتا ہے کسی کے لیے لائق نہیں کہ اللہ تعالیٰ کو دیکھے۔ آگ کی طرف ایک روشندان کھول دیا جاتا ہے وہ اس کی طرف دیکھتا ہے کہ اس کا بعض بعض کو توڑ رہا ہے پس کہا جاتا ہے دیکھ اس چیز کی طرف کہ اللہ تعالیٰ نے تجھ کو بچالیا ہے پھر اس کے لیے جنت کی طرف روشندان کھول دیا جاتا ہے وہ اس کی تروتازگی کی طرف دیکھتا ہے اور جو کچھ اس میں ہے کہا جاتا ہے یہ تیرا ٹھکانا ہے تو یقین پر تھا اور اس پر تو مرا اور اس پر اُٹھایا جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اور بُرا آدمی اپنی قبر میں ڈرا ہوا اور گھبرایا ہوا بیٹھتا ہے اُسے کہا جاتا ہے تو کس دین میں تھا وہ کہتا ہے میں نہیں جانتا۔ کہا جاتا ہے وہ شخص کون تھا وہ کہتا ہے میں نے لوگوں کو سنا وہ ایک بات کہتے تھے میں نے بھی کہہ دی اس کے لیے جنت کی طرف روشندان کھول دیا جاتا ہے وہ اس کی تروتازگی اور جو کچھ اس میں ہے دیکھتا ہے کہا جاتا ہے دیکھ اس چیز کی طرف کہ اللہ تعالیٰ نے پھیر دیا ہے تجھ سے پھر دوزخ کی طرف روشن دان کھول دیا جاتا ہے وہ اس کی طرف دیکھتا ہے کہ اس کا بعض بعض کو توڑتا ہے پس کہا جاتا ہے یہ تیرا ٹھکانہ ہے۔ تو شک پر تھا اور اس پر تو مرا اور اس پر تو اُٹھایا جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ (ابن ماجہ)

بَابُ الْاِعْتِصَامِ بِالْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ

کتاب وسنت کو مضبوطی کے ساتھ پکڑنے کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۱۳۲ (۱) عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ اَحْدَثَ فِيْ اَمْرِنَا هٰذَا مَالَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ)) مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے نئی بات نکالی ہمارے اس دین میں جو اس میں نہ تھی وہ مردود ہے۔ (متفق علیہ)

۱۳۳ (۲) وَعَنْ جَابِرٍ رضي الله عنه قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((اَمَّا بَعْدُ، فَاِنَّ خَيْرَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ، وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ، وَشَرَّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا، وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ)) رَوَاهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بعد حمد وثناء کے بہترین بات اللہ کی کتاب ہے اور بہترین راہ محمد رسول اللہ ﷺ کی ہے اور بدترین چیز وہ ہے جو نئی نکالی گئی ہو اور ہر بدعت

CamScanner